مطبوعات

تحذیر الناس از حجۃ الاسلام مولینا محمد قاسم نانوتوی ۔ مع تکملہ از مولینا محمد ادریس کاندھلوی ۔ ناشر: دارالاشاعت مولوی مسافرخانہ کراچی ۱
قیمت درج نہیں ۔ عام قسم کی کتابت و طباعت ۔

تحذیر الناس مؤلف ایضاً ۔ ناشر: کتب خانہ رحیمیہ، دیوبند ضلع سہارنپور ۔
قیمت: ۴/- روپے

مشہور اثر ابن عباسؓ: فی کل ارضٍ آدمٌ کآدمکم ..... ونبیٌّ کنبیکم، کے پس منظر کے ساتھ اس مشہور رسالہ میں مولینا نانوتوی نے مسئلہ ختم النبوت کو لیا ہے ۔ زبان و انداز بیان پر منطقیانہ رنگ غالب ہے اور آج کے لوگوں کے ذہنوں کے لیے ایک جنسِ غریب ۔ اس منطقیانہ بحث کے خلاف مخالف حلقوں کی طرف سے عوامی عقیدت کو بنیاد بنا کر مناظرانہ طرز پر جو اعتراض اٹھائے گئے ہیں اُن کی گنجائش منطقی اسلوب نے دی ہے، ورنہ نانوتوی صاحب کے نہ عقیدہ و نظریہ میں کوئی حقیقی خرابی ہے اور نہ خدانخواستہ کسی طرح کا فتورِ نیّت!

البتہ راقم اتنی بڑی دینی شخصیت کا پورا پورا احترام ملحوظ رکھتے ہوئے یہ کہنا چاہتا ہے کہ دین کے بنیادی عقاید (توحید، نبوت، آخرت) کو جس طرح قرآن نے نہایت سادہ اسلوب میں پیش کیا ہے، اسی طرح علمائے دین کو یہ چیزیں بغیر پیچیدہ فلسفیانہ اور منطقی بحثوں کے دل نشیں انداز میں عوام تک پہنچا دینی چاہییں ۔ ورنہ مغالطوں اور الجھنوں کا پیدا ہونا یا پیدا کیا جانا بالکل ممکن ہو جاتا ہے ۔ حضرت ابن عباسؓ کے اثر

کی بنیاد پر بہت سے ایسے سوالات اٹھ کھڑے ہوتے ہیں جن میں سے ہر سوال کوئی نہ کوئی اُلجھن پیدا کرتا ہے - ایک امکانی تصوراتی صورت جس کا ہماری موجودہ عملی زندگی سے گہرا تعلق نہیں ہے، اس کے متعلق بحث در بحث کسی بھی حتمی فیصلے تک مشکل سے پہنچ سکتی ہے - یہ علماء کے چھیڑنے کی بحثیں نہیں ہیں ہاں اُمت کے دوسرے دانشور یا ارباب تعقل قیل و قال کر سکتے ہیں -

---

قدرتی علاج | از جناب حاذق الحکماء الحاج حکیم غلام نبی صاحب - ناشر: راجہ غلام قادر غبارہ

ملنے کا پتہ : مکتبہ فیض الاسلام، اقبال روڈ، راولپنڈی - قیمت: ۱۵/- روپے

یہ کتاب دلچسپ و مفید تو ہے ہی، کیونکہ کتنے ہی اصحاب علم و ادب نے اس کے متعلق تقریظی نوٹ لکھے ہیں - مگر ان اوراق کی بحثوں میں مختلف چیزیں آپس میں پیوستہ ہیں مثلاً کچھ شریعت کی باتیں ہیں، کچھ تفسیری نکات، کچھ احادیث کی توضیح، علاج اور مرض کے متعلق دلچسپ جملے، طبی دنیا کے لیے نئی اصطلاحات وغیرہ -

اصل زور اس بات پر ہے کہ دفعیہ امراض کے لیے " قدرتی علاج " کا راستہ اختیار کرنا چاہیے - یعنی پانی، ہوا، آگ، دھوپ، بھاپ، مٹی جیسی چیزوں سے ہر مرض کا بے ضرر علاج کیا جا سکتا ہے - ——————— ویسے ہماری رائے میں رنگوں سے علاج ہو یا ہومیوپیتھی سے یا انجکشنوں اور آپریشنوں کے ذریعے ایک لحاظ سے سبھی قدرتی علاج ہیں ـــ اس معنی میں کہ قدرت کی پیدا کردہ اشیاء و اعمال میں قدرت ہی کی رکھی ہوئی تاثیرات سے کام لے کر مرض سے شفا کی طرف بڑھا جاتا ہے -

تاہم اس کتاب کی بہت سی سادہ سادہ ترکیبیں بہت نتیجہ خیز ہیں - ایسے موضوعات پر جو بھی مفید لٹریچر ملے اُسے پڑھنا چاہیے اور استفادہ کرنا چاہیے -

ہم اُمید کرتے ہیں کہ کسی آئندہ ایڈیشن میں تازہ ترمعلوماتی مواد کو شامل کرنے کے علاوہ ترتیب کو بھی زیادہ بہتر بنا دیا جائے گا -

---